سوال

(233) مقبوضہ زمین میں مسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص زمیندار ہندو جس کا منیجر انگریز تھا۔ اگر ایک قطعہ برائے بناء مسجد مسلمانوں کو اجازت دے دے تو آیا مذکورہ زمین مسجد درست ہو سکتی ہے یا نہیں بشرطیکہ قبضہ اپنے ہاتھ میں رکھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے : «ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیھا اسمہ»

''کون ہے بڑا ظالم اس سے جو اللہ کی مسجدوں سے اس کا ذکر کرنے سے روکے ۔''

اس آیت سے معلوم ہوا کہ مسجد ایک عام وقف شے ہے ۔ اس سے کسی کو روکنے کا اختیار نہیں ورنہ روکنے والا بہت بڑا ظالم ہوگا۔ اور یہ بات ظاہر ہے جہاں کسی کا قبضہ یا ملکیت ہے وہ اس سے روک سکتا ہے کیونکہ ملک سے مقصود ہی تصرف واختیار ہے تو وہ جس طرح چاہے تصرف کر سکتا ہے ۔ خواہ دوسرے کو روکے یا اس کو فروخت کرے یا ہبہ کرے پس ہندو اگر اپنا قبضہ رکھنا چاہتا ہے تو وہ جگہ مسجد نہیں بن سکتی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

مساجد کا بیان، ج1ص326

محدث فتویٰ